سوال

(44) تخلیق آدم اور احادیث کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ح بخاری اور صحیح مسلم کی مندرجہ ذیل حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

1۔ خلق اللہ آدم علی صورتہ.....الخ (بخاری کتاب الاستئذان باب 1)

2۔ خَلَقَ اللَّہُ آدَمَ عَلَی صُورَتِہِ.....الخ

ح ص 3802) ناصر رشید، راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَاقَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ"

"اگر تم میں کوئی اپنے بھائی سے لڑے تو (اس کے) چہرے پر نہ مارے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اس (شخص) کی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (صحیح مسلم ج 2 ص 327 ح 2612

ب 37)

ئی کہے کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ:

أَنَّ اللہ خلق آدم علی صورۃ الرحمن"

اللہ تعالیٰ نے بے شک آدم کو الرحمٰن کی صورت پر پیدا کیا۔

(کتاب التوحید لابن خزیمہ ص 38، المعجم الکبیر للطبرانی ج 12 ص 430 ح 13580، وغیرہما)

تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ روایت اصول حدیث کی رو سے ضعیف ہے۔ اس کے دو راوی: الاعمش اور حبیب بن ابی ثابت مدلس تھے اور انھوں نے عن سے روایت کی ہے۔

ن2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ176

محدث فتویٰ